© rasailojaraid.com

نام مجلہ : **مجلہ الدراسات القرآنیۃ**

چیف ایڈیٹر: پروفیسر ڈاکٹر محمد بن عبدالرحمٰن الشایع

ناشر : الجمعیۃ العلمیۃ السعودیۃ للقرآن الکریم وعلومہ، جامعۃ الامام محمد بن سعود الاسلامیہ، ریاض۔

پہلا شمارہ : جمادی الاولیٰ ۱۴۲۸ھ/ مئی ۲۰۰۷ء (قیمت مذکور نہیں)

قرآنی مجلّات کی تاریخ میں ۲۰۰۶ء کا سال ایک خاص اہمیت کا حامل ہے۔ اس سال کے دوران سرزمین حجاز سے دو اختصاصی قرآنی مجلّات کا اجراء عمل میں آیا۔ پہلا مجلہ مجمع الملک فہد لطباعۃ المصحف الشریف مدینہ منورہ سے مجلّہ البحوث والدراسات القرآنیہ کے نام سے شائع ہوا، اس کا پہلا شمارہ فروری ۲۰۰۶ء میں شائع ہوا۔ اس کے چار مہینہ بعد مئی ۲۰۰۶ء میں جدہ کے معہد الامام الشاطبی کے نام سے قرآنیات کے افق پر ایک اور تابندہ ستارہ طلوع ہوا، قرآنیات میں اختصاص کے علاوہ ان دونوں مجلّات میں کئی چیزیں مشترک ہیں۔ دونوں کا دورانیہ ششماہی ہے اور دونوں کے آخر میں مضامین کا مختصر انگریزی خلاصہ شاملِ اشاعت ہے، اول الذکر مجلّہ کے تین شمارے شائع ہو چکے ہیں۔ ثانی الذکر کا صرف پہلا شمارہ پیش نظر ہے۔ ان دونوں مجلّات کا تفصیلی تعارف علوم القرآن کی گذشتہ دو اشاعتوں میں دیا جاچکا ہے۔

بڑی خوشی کی بات ہے کہ ۲۰۰۷ء میں بھی اس محاذ پر پیش رفت کا سلسلہ جاری رہا اور اس سال کے دوران قرآنیات کے ایک اور وقیع اختصاصی مجلّہ کا اجراء عمل میں آیا۔ گزشتہ دو مجلّات کی طرح اس مجلّہ کے اجراء کی سعادت بھی مملکت سعودیہ کو حاصل ہوئی، عالم عرب کے دوسرے علاقوں میں ابھی تک اس محاذ پر سناٹا ہے، ہاں یہ ضرور ہے کہ حجاز کے بجائے اس مجلّہ کا اجراء سرزمین نجد سے ہوا، سرزمین حجاز کو اسلام کے مولد و منشا کی حیثیت حاصل ہے اور اسی خطۂ ارض میں نزول قرآن کی ابتداء بھی ہوئی اور تکمیل بھی، اس لیے قرآنیات کے پہلے اختصاصی مجلّات کی اشاعت کی ابتداء اور اس مبارک روایت کی داغ بیل کا حق اس سرزمین سے زیادہ کسی اور خطہ ارض کو حاصل نہیں ہوسکتا تھا، اس روایت

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

کو آگے بڑھانے کا سہرا بجا طور پر نجد کے حصہ میں آیا۔ نجد کو نہ صرف آل سعود کے مرزبوم کی حیثیت حاصل ہے بلکہ شیخ محمد بن عبدالوہاب کی عظیم الشان اصلاحی تحریک جس نے نہ صرف سعودی عرب کی تقدیر بدل دی بلکہ جس کے اثرات اسلامی دنیا کے طول و عرض میں محسوس کیے جاتے رہے ہیں اس تحریک کے حوالہ کے بغیر اور اس اصلاحی پس منظر کو ذہن میں رکھے بغیر موجودہ سعودی عرب کو سمجھنا ممکن نہیں۔

مقدم الذکر دونوں مجلّات وزارۃ الشئون الاسلامیہ والاوقاف والدعوۃ کی زیر نگرانی چلنے والے اداروں سے شائع ہو رہے ہیں جب کہ زیر نظر مجلّہ جامعۃ الامام محمد بن سعود ریاض کے ایک ادارے الجمعیۃ العلمیۃ السعودیۃ للقرآن الکریم وعلومہ کی زیر نگرانی شائع ہو رہا ہے۔ یہ یونیورسٹی وزارۃ التعلیم العالی کے ماتحت کام کرتی ہے جامعۃ الامام محمد بن سعود مملکت سعودی عرب کی اہم جامعات میں شامل ہے اور اپنے علمی اور تحقیقی کاموں کے لیے معروف ہے۔ البتہ الجمعیۃ العلمیۃ للقرآن الکریم وعلومہ کے بارے میں معلومات دستیاب نہیں۔ مجلّہ کے شروع میں مقدمہ کے عنوان سے مدیر اعلیٰ کی ایک مختصر تحریر شامل اشاعت ہے جس سے صرف یہ اندازہ ہوتا ہے کہ یہ ادارہ ابھی جلد ہی قائم ہوا ہے اور اس کی اہمیت یہ ہے کہ اس کا میدان کار قرآن کریم اور علوم قرآن ہے، اس سے زیادہ اس کی سرگرمیوں کے بارے میں کوئی اور معلومات فراہم نہیں کی گئی ہیں۔

مجلّہ کا پہلا شمارہ پیش نظر ہے، اس پر جمادی الاولیٰ ۱۴۲۸ھ/مئی ۲۰۰۷ء کی تاریخ ثبت ہے، صفحات کی تعداد ۴۱۹ ہے۔ انگریزی میں مجلّہ کا نام: Quranic Studies The Saudi Journal دیا گیا ہے اور شائع کرنے والے ادارہ کا نام The Saudi Academic Association of Holy Quran and Its Sciences۔

اس شمارہ میں ۵ مضامین شامل اشاعت ہیں۔ ان کی تفصیل درج ذیل ہے۔

۱- المصباح الزاهر فی القراءات العشر البواهر لابی الکریم الشهرزوری من اول سورة یونس حتی نهایة سورة الاسراء۔
تحقیق ابراہیم بن سعید الدوسری۔

© rasailojaraid.com